تکافل کا مفہوم

"تکافل" عربی زبان کا لفظ ہے جو کفالت سے نکلا ہے۔ تکافل کے معنی ہیں

"باہم ایک دوسرے کا ضامن بننا" یا "باہم ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنا"

تکافل کی بنیاد بھائی چارہ، امدادِ باہمی اور تبرع کے نظریہ پر ہے، جو شریعت میں پسندیدہ عمل ہے۔ دورِ حاضر میں تکافل کو روایتی انشورنس کے متبادل اسلامی نظام کے طور پر بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ اس نظام میں شرکاء باہم رسک شیئر کرتے ہیں، اور اس طرح شرکاء باہمی بھائی چارہ کے اس طریقہ سے مقررہ اصول و ضوابط کے تحت ممکنہ مالی اثرات سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

قرآن و سنت میں تکافل کا تصوّر

تکافل کا تصوّر کوئی نیا ایجاد کردہ تصوّر نہیں ہے، بلکہ واضح طور پر قرآنِ کریم اور احادیثِ مبارکہ میں یہ تصوّر موجود ہے، کیونکہ قرآنِ کریم اور احادیثِ مبارکہ میں باہمی امداد اور تعاون و تناصر کی بڑی ترغیب وارد ہوئی ہے اور یہی باہمی امداد و تبرع تکافل کی بنیاد ہے۔

"انما المئومنون اخوۃ" (الحجرات)

ترجمہ۔۔۔"مسلمان آپس میں بھائی ہیں"۔

"وتعاونوا علی البر والتقوی" (المائدہ)

ترجمہ۔۔۔"نیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو"

"قال رسول اللہ ﷺ مثل المئومنین فی توادھم وتراحمھم وتعاطفھم مثل الجسد اذا اشتکیٰ منہ عضو تداعیٰ لہ سائر الجسد بالسھر والحمیٰ۔(مسلم)

ترجمہ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ باہمی محبت، شفقت اور ہمدردی میں مؤمنین کی مثال ایک جسم کی طرح ہے۔ جب اس میں ایک عضو بیمار پڑتا ہے تو سارا جسم تکلیف اور بخار محسوس کرتا ہے۔

قرآن و سنت میں تکافل کا تصوّر

آنحضرت ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے پانچ ماہ بعد وہاں کے یہودیوں کے ساتھ ایک معاہدہ فرمایا تھا' یہ پورا معاہدہ "میثاقِ مدینہ" کے نام سے معروف ہے اور اس کی مختلف دفعات تاریخ اسلام اور سیرت کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ یہ معاہدہ باہمی تعاون و تناصر پر مبنی ہے' چنانچہ اس میں ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ "ہر گروہ کو عدل وانصاف کے ساتھ اپنی جماعت کا فدیہ دینا ہوگا" یعنی جس قبیلہ کا جو قیدی ہوگا اس قیدی کے چھڑانے کا فدیہ اسی قبیلہ کے ذمہ ہوگا۔

یہ اسلام میں باہمی بھائی چارہ کی اوّل ترین مثال ہے۔

داؤد فیملی تکافل

رسک شریعت کی نظر میں

رسک مینج کرنا اور مالی نقصان کو ختم یا کم کرنے کا تصوّر نیا نہیں، بلکہ شریعت نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے۔ اگر جائز طریقہ کار کے مطابق رسک مینج کیا جائے تو یہ اسلام کے خلاف نہیں، مثلاً؛

ضمان خطر الطریق : یعنی ایک شخص دوسرے شخص کو اس بات کی ضمانت دے کہ فلاں راستہ محفوظ ہے، اس راستہ کو اختیار کرو۔ اگر کوئی مالی نقصان ہوا تو میں ذمہ دار ہوں۔ تو یہاں رسک ٹرانسفر ہو گیا۔ بشرطیکہ بغیر کسی فیس کے ہو۔

ضمان الدرک : یعنی کوئی شخص ایک چیز خریدتے ہوئے ڈر رہا ہے، تو دوسرا آدمی اطمینان دلائے کہ خرید لو، اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں ذمہ دار ہوں۔ البتہ نقصان کی صورت میں خریدار کو اس بات کا اختیار ہے کہ یا تو فروخت کنندہ سے اصل قیمت وصول کرلے یا پھر ضامن سے وصول کرے۔

DFT
DAWOOD FAMILY TAKAFUL

رسک شریعت کی نظر میں

عاقلہ : یعنی اگر کوئی شخص قتل کر دے جس کے نتیجے میں دیت واجب ہو جائے، تو بعض صورتوں میں دیت قاتل ادا نہیں کرتا بلکہ اُس کی برادری پر واجب ہوتی ہے، اِس کو عاقلہ کہتے ہیں۔ اس مثال میں رسک تمام برادری والوں پر تقسیم ہو رہا ہے۔

عقدِ موالات : یعنی کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے اور اس کے ساتھ یا کسی تیسرے شخص کے ساتھ یہ عقد کرے کہ میرے مرنے کے بعد میری میراث تمہاری ہے اور اگر میں نے کوئی جرم کیا تو اس کا ضمان تم پر لازم ہوگا۔

رسک مینجمنٹ کی یہ مثالیں شرعاً جائز اور محض امدادِ باہمی اور تعاون پر دلالت کرتی ہیں۔

داؤد فیملی تکافل

تکافل اور توکّل

بعض لوگوں کے نزدیک انشورنس یا تکافل اسلام کے تصورِ توکل کے خلاف ہے۔ یہ خیال غلط فہمی پر مبنی ہے جو کہ درست نہیں، کیونکہ توکل کے معنی ترکِ اسباب کے نہیں، بلکہ اسباب کو اختیار کرتے ہوئے اس کے نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنے کا نام توکل ہے۔

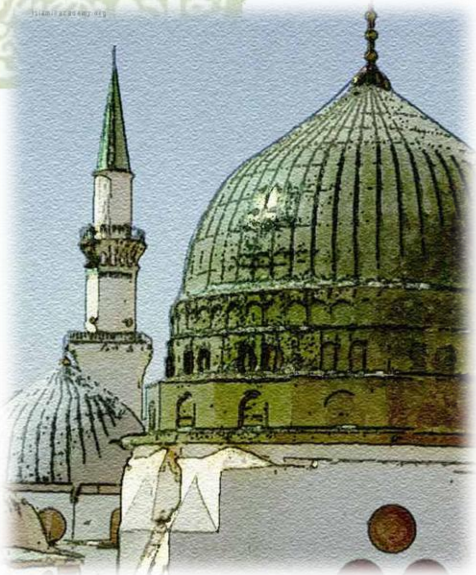

"قال رجل؛ یا رسول اللہ اعقلها واتوکل او اطلقها واتوکل

قال: اعقلها وتوکل" (ترمذی شریف ۲۴۴۱/)

ترجمہ: "ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے اونٹ کو باندھ کر اللہ پر توکل کروں یا اس کو چھوڑ دوں پھر اللہ پر توکل کروں؟ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ایسا نہیں کرو، بلکہ پہلے اونٹ کو باندھو، اور پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو"۔

DFT
DAWOOD FAMILY TAKAFUL

داؤد فیملی تکافل

تکافل اور توکّل

عن أسامة بن شريك قال: قالوا يا رسول الله أفنتداوى؟ قال: نعم يا عباد الله! تداووا فان الله لم يضع داءً الا وضع له شفاءً غير داء واحد الهرمُ۔

(مشكواة ۳۸۸/۲، رواه احمد والترمذى وأبوداوُد)

ترجمہ۔۔۔ حضرت اسامہ بن شریک سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ: اے اللہ کے رسول! (جب ہم بیمار ہوں تو) کیا ہم علاج کروائیں؟ تو جنابِ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندو! ہاں، علاج کرواؤ۔ کیونکہ اللہ تعالی نے بڑھاپے کے علاوہ تمام بیماریوں کا علاج پیدا کیا ہے۔

(مشکواۃ ۳۸۸/۲، رواہ احمد والترمذی وابوداود)

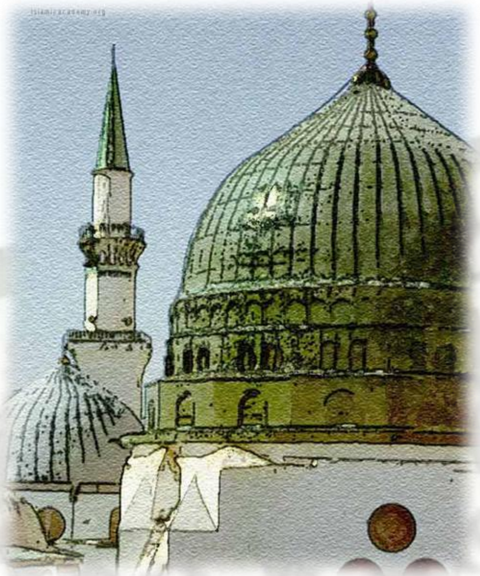

"انك أن تذر ورثتك أغنياء خير من أن تذرهم عالةً يتكففون الناس" (بخاری ۳۸۳/۱)

ترجمہ۔۔۔۔آپ اپنی اولاد کو مالدار چھوڑیں، یہ زیادہ بہتر ہے اس سے کہ آپ انہیں فقر وفاقہ کی حالت میں چھوڑیں اور وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔

DFT
DAWOOD FAMILY TAKAFUL

داؤد فیملی تکافل

طریقہ کار

Participants pool their savings into two separate accounts with the Family Takaful Operator. (PIA & WAQF)

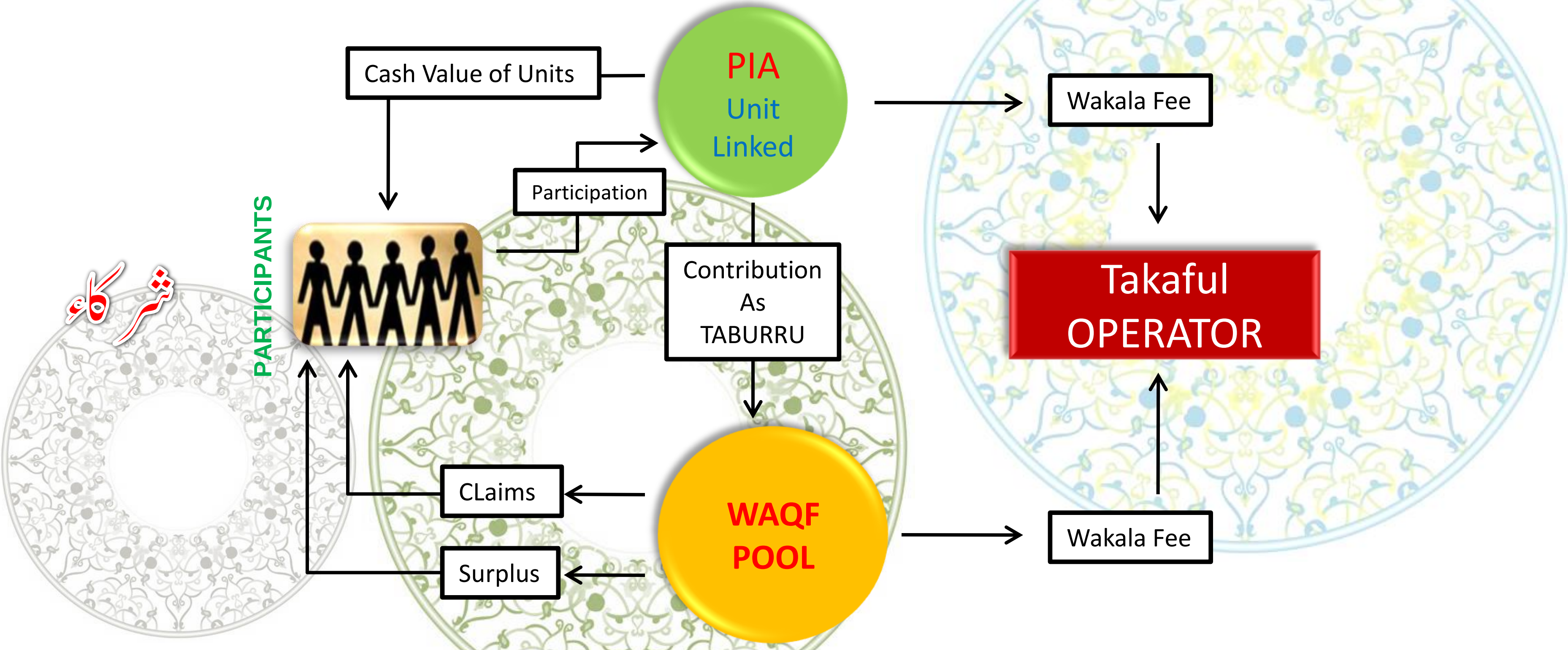

Into the WAQF: As TABURRU to eliminate Riba and make Gharrar & Qimar ineffective. Nobody owns the Waqf Pool;The FT Operator acts as its Wakeel

Into The PIA: Contributions are invested to generate Halal profits for members according to the recommendations of Shariah Board.

DFT
DAWOOD FAMILY TAKAFUL